ادارہ

اخبار الاحرار

لاہور (۷رنومبر) مجلس احرارِ اسلام پاکستان اور تحریک تحفظ ختم نبوت نے جامعہ اشرف المدارس کراچی پر رینجرز اور حکومتی اداروں کے چھاپے کی شدید الفاظ میں مذمت کرتے ہوئے اسے کراچی کے حالات کو مزید خراب کرنے کی سازش قرار دیتے ہوئے ذمہ داروں کو گرفتار کر کے فوری کارروائی کا مطالبہ کیا ہے، مجلس احرارِ اسلام پاکستان کے امیر مرکزیہ سید عطاء المہیمن بخاری اور سیکرٹری جنرل عبداللطیف خالد چیمہ نے کہا ہے کہ رات کے اندھیرے میں جامعہ اشرف المدارس جیسے عظیم تعلیمی و روحانی مرکز پر چھاپہ ریاستی دہشت گردی کی انتہا ہے اور یہ اُسی ایجنڈے کا حصہ ہے جس کے تحت عالم کفر پاکستان کو اپنی مکمل تابعداری میں لانا چاہتا ہے۔ایسے میں استعمار کے خلاف مزاحمتی کردار کو ختم کرنے کے لیے پاکستانی حکمران امریکی ٹاؤٹ کا کردار ادا کر رہے ہیں لیکن عالم کفر کو یاد رکھنا چاہیے کہ دینی مدارس اور دینی تحریکیں کبھی ختم نہیں کی جاسکتیں تاہم مظلوموں کا خون بے گناہی ضرور رنگ لا کر رہے گا اور طاغوت اپنے انجام کو پہنچ کر رہے گا۔مجلس احرارِ اسلام پاکستان کے مرکزی نائب امیر سید محمد کفیل بخاری، ناظم تبلیغ مولانا محمد مغیرہ اور ناظم اطلاعات میاں محمد اویس اور مجلس احرار اسلام کراچی کے امیر مفتی عطاء الرحمٰن نے کہا ہے کہ دینی مدارس اسلام کے قلعے ہیں جہاں سے نامساعد حالات میں بھی حق کا بول بالا ہوتا ہے اِسی لئے سامراجی قوتوں کو یہ ادارے کھٹکتے ہیں انہوں نے کہا کہ جامعہ اشرف المدارس کراچی دینی مدارس کی آبرو ہے اِس کی حفاظت کرتے ہوئے جن طلباء و اساتذہ نے قربانی دی وہ کبھی رائیگاں نہیں جاسکتی،انہوں نے کہا کہ ظلم وسفاکی کرنے والے اداروں کو ہم بھی رسواء ہوتے ضرور دیکھیں گے جس طرح پرویز مشرف خوار ہو رہا ہے۔

☆☆☆

ملتان (۹رنومبر) تحریک ختم نبوت کے رہنما اور مجلس احرارِ اسلام پاکستان کے سیکرٹری جنرل عبداللطیف خالد چیمہ نے جلہ ارائیں (لودھراں) کی مدنی مسجد میں ''تحفظ ختم نبوت اور حالات حاضرۃ'' کے موضوع پر خطاب کرتے ہوئے کہا ہے کہ موجودہ سیاسی ومعاشی بحرانوں سے نکلنے کا واحد راستہ ملک میں اسلامی نظام کا نفاذ ہے اور اس راستے کی رکاوٹوں کو دور کرنے کے لئے مذہبی قوتوں کا اتحاد وقت کا تقاضا ہے،انہوں نے کہا کہ عقیدۂ ختم نبوت کے تحفظ کی جدوجہد ایک ایسی قدر مشترک ہے جس پر مسلمانوں کے تمام طبقات متحد ہو جاتے ہیں،انہوں نے کہا کہ قادیانی گروہ ارتداد پھیلا رہا ہے،قادیانی اپنے آپ کو مسلمان اور پوری دنیا کے مسلمانوں کو کافر کہتے ہیں ،انہوں نے کہا کہ موجودہ ملکی بحرانوں کے پس منظر میں قادیانی ایلیمنٹ کو نظر انداز نہیں کیا جاسکتا،سیاسی جماعتوں کو اپنے اندر سے قادیانی اور قادیانی نواز عناصر کو نکال باہر کرنا چاہیے،انہوں نے کہا کہ تحفظ ناموس رسالت (صلی اللہ علیہ وسلم) ہر مسلمان کے ایمان کا بنیادی تقاضا ہے۔کمزور سے کمزور مسلمان بھی اس مسئلہ پر جان دینے کو تیار رہتا ہے انہوں نے کہا کہ آئین کی اسلامی دفعات کے خلاف گہری اور خطرناک سازشیں ہو رہی ہیں،مذہبی جماعتوں کو صورتحال پر نظر رکھنے کی ضرورت ہے۔

☆☆☆

لاہور (۱۴رنومبر) مجلس احرار اسلام پاکستان اور تحریک تحفظ ختم نبوت نے وفاق المدارس العربیہ پاکستان کی اپیل پر ۱۶رنومبر کے ''یوم احتجاج'' کی بھرپور تائید وحمایت کرتے ہوئے کہا ہے کہ وقت آ گیا ہے کہ عالمی استبداد اور امریکہ نواز پاکستانی حکمرانوں کیخلاف

دینی قوتیں ایک اکائی کا مظاہرہ کریں قائد احرار سیّد عطاء المہیمن بخاری نے اپنے بیان میں کہا ہے کہ علماء اور دینی مدارس کے طلباء کی قتل وغارت گری کے سامنے مضبوط بند باندھنے کی ضرورت ہے اوراس کے لیے سیاسی و جماعتی مصلحتوں سے بالاتر ہوکر عملی اقدامات کی فوری ضرورت پہلے سے بھی بڑھ گئی ہے مجلس احرار اسلام پاکستان کے مرکزی نائب امیر سید محمد کفیل بخاری اور سیکرٹری جنرل عبداللطیف خالد چیمہ نے احرار کی جملہ ماتحت شاخوں اور ذیلی اداروں کو ہدایت کی ہے کہ وہ ۱۶رنومبر کے یوم احتجاج کو مؤثر بنانے میں اپنا کردار ادا کریں۔مجلس احرار اسلام پاکستان کے مرکزی سیکرٹری اطلاعات میاں محمد اویس، قاری محمد یوسف احرار اور مجلس احرار اسلام کراچی کے امیر مفتی عطاء الرحمٰن، مولانا احتشام الحق، شفیع الرحمٰن احرار نے کہا ہے کہ مجلس احرار اسلام وفاق المدارس العربیہ پاکستان کے مزاحمتی کردار اور فیصلوں کی بھرپور حمایت کریگی۔انہوں نے کہا کہ دینی جماعتیں اور دینی مدارس سیکولرانتہا پسندی اور تاریخ کی بدترین دہشتگردی کا شکار ہیں،ہم حیران ہیں کہ مدارس دینیہ میں پڑھنے والے غریب الدیار مسافر اور معصوم طلباء کا خون ناحق میڈیا کو نظر نہیں آرہا انہوں نے کہا کہ ہم مظلوم ہیں اور ظالموں کا ساتھ دینے والے یادرکھیں کہ ظلم آخر کارختم ہوکر رہے گا انہوں نے میڈیا سے اپیل کی کہ وہ مظلوموں کی آواز دنیا تک پہنچائیں اور یک طرفہ پراپیگنڈہ ترک کردیں۔

☆☆☆

لاہور(۱۶رنومبر) مجلس احرار اسلام پاکستان اور تحریک تحفظ ختم نبوت کے رہنماؤں سید عطاء المہیمن بخاری، پروفیسر خالد شبیر احمد، سید محمد کفیل بخاری۔عبداللطیف خالد چیمہ، میاں محمد اویس، قاری محمد یوسف احرار، مولانا محمد مغیرہ، مفتی عطاء الرحمٰن قریشی نے مختلف مقامات پر احتجاجی اجتماعات اور اپنے بیانات میں کہا ہے کہ مدارس پر چھاپے، علماء کرام اور دینی مدارس کے طلباء کی شہادتیں اسلام کی نشاۃ ثانیہ کونہیں روک سکتیں، دینی مدارس اور دینی جماعتیں سیکولرانتہا پسندی کا شکار ہیں مگر ہم اپنے موقف سے پیچھے ہٹنے کیلئے تیار نہیں!سید عطاء المہیمن بخاری نے کہا ہے کہ ہم وفاق المدارس العربیہ پاکستان کے تمام فیصلوں کی تائید کرتے ہیں۔عبداللطیف خالد چیمہ نے کہا کہ مدارس پر چھاپے اور مظلومانہ شہادتیں میڈیا کو نظر نہیں آتیں، میڈیا جانبداری اور یکطرفہ پراپیگنڈہ ترک کرے اور اپنی غیر جانبداری کو یقینی بنائے۔علاوہ ازیں متحدہ تحریک ختم نبوت رابطہ کمیٹی پاکستان نے کہا ہے کہ امریکہ اور اس کی حاشیہ بردار حکومت اسلام اور مسلم دشمنی کی انتہا پر پہنچی ہوئی ہے۔

☆☆☆

چیچہ وطنی(۲۴رنومبر) مجلس احرارِ اسلام پاکستان کے مرکزی نائب امیر سید محمد کفیل بخاری نے کہا ہے کہ سیدنا حضرت حسین رضی اللہ عنہ شہیدِ حق اور شہیدِ غیرت ہیں اُن کا اسوہ ہمارا اثاثہ ہے سیدنا حسین سمیت کسی بھی صحابی کا منکر مسلمان نہیں ہوسکتا وہ گزشتہ روز نماز جمعۃ المبارک سے قبل مرکزی مسجد عثمانیہ ہاؤسنگ سکیم چیچہ وطنی میں مجلس خُدامِ صحابہ کے زیراہتمام قدیمی سالانہ ”مجلس ذِکر حسین رضی اللہ عنہ“ کے بڑے اجتماع سے خطاب کر رہے تھے، اجتماع سے مولانا منظور احمد اور حافظ محمد عابد مسعود نے بھی خطاب کیا۔سید محمد کفیل بخاری نے کہا کہ عقیدے اور تاریخ میں فرق ہے اور تاریخ کے نام پر مغالطے دیے جارہے ہیں، انہوں نے کہا کہ ہمارا دین وحی الٰہی کے تابع ہے نہ کہ رسم ورواج کے تابع ہے، انہوں نے کہا کہ جناب نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے نوحہ اور ماتم سے منع فرمایا اور ہمیں احیائے سنت کے ساتھ ساتھ صحابہ کرام کی تعلیمات کو عام کرنا چاہیے، اجتماع میں مختلف قراردادیں منظور کی گئیں جن میں مطالبہ کیا گیا کہ محرم الحرام میں لاؤڈ اسپیکر کے استعمال پر پابندی پر عمل دارآمد کی پاسداری اہل تشیع سے بھی کروائی جائے اور پولیس اور سرکاری انتظامیہ اپنی غیر جانبداری کو یقینی بنائے دوسری قرارداد میں مجلس احرار اسلام پاکستان کے سیکرٹری جنرل عبداللطیف خالد چیمہ کی ضلعی انتظامیہ کی طرف سے دوماہ کے لئے زبان بندی کے بے بنیاد حکم کی شدید

الفاظ میں مذمت کی گئی اور مطالبہ کیا گیا کہ پابندی کا حکم واپس لیا جائے۔

لاہور (۲۴؍نومبر) مجلس احرارِ اسلام پاکستان کے مرکزی سیکرٹری جنرل عبداللطیف خالد چیمہ نے ایمنسٹی انٹرنیشنل کی اس رپورٹ پر حیرت کا اظہار کیا ہے کہ ''پاکستان شیعہ برادری کو تحفظ دینے میں ناکام ہوگیا'' خالد چیمہ نے کہا کہ حقیقت یہ ہے کہ پاکستان میں کوئی مکتبۂ فکر حتیٰ کہ کوئی شہری بھی محفوظ نہیں ہے اور کراچی تو مسلسل مقتل گاہ بنا ہوا ہے ابھی کچھ دن پہلے کراچی میں دینی مدارس کے علماء اور معصوم طلباء کے علاوہ اہلسنت والجماعت سے تعلق رکھنے والے کارکنوں کو بیدردی سے شہید کیا گیا انہوں نے کہا کہ انسانی حقوق کے تحفظ کی ملکی و بین الاقوامی تنظیمیں احترام کی نگاہ سے دیکھی جاتی ہیں ان تنظیموں کیلئے یہ بھی ضروری ہے کہ وہ اپنی غیر جانبداری کو یقینی بنائیں اور اپنی رپورٹس میں صورت حال کے تمام پہلوؤں کو اجاگر کیا کریں تاکہ ان کی غیر جانبداری پر حرف نہ آئے۔

سیدنا عثمانِ غنی رضی اللہ عنہ نے خلافت سے دستبرداری کا سبائی مطالبہ مسترد کر دیا تھا: مفتی عطاء الرحمٰن قریشی

دامادِ مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم عثمان ذوالنورین رضی اللہ عنہ کے یومِ شہادت پر عام تعطیل نہ کر کے نام نہاد جمہوری حکمرانوں نے ۹۸ فیصد مسلمانوں کے مذہبی جذبات کو مجروح کیا ہے۔ قاری علی شیر قادری احراری نے خطاب کرتے ہوئے کہ جامع القرآن، ناشرِ قرآن، محافظِ قرآن سیدنا عثمان غنی رضی اللہ عنہ نے عبداللہ بن سبا یہودی کو مدینہ منورہ میں غیر قانونی سرگرمیوں سے روکا اور مدینہ بدر کر دیا۔ سبائی دہشت گرد عبدال بن سبا نے مصر میں بیٹھ کر مسلمان نوجوانوں کو ورغلا کر سیاسی تحریک کا آغاز کر دیا، ایرانی اور رومی شکست خوردہ عناصر نے مسلمانوں سے انتقام لینے کے لیے مسلمانوں کی اولادوں کو ورغلانے کی حکمت عملی اختیار کی، نومسلم مسلمانوں کی اولادیں سبائی سازش کا شکار ہوئی۔ عراق، شام، مصر، کوفہ، نجد اور اردن سمیت دیگر تمام شہروں میں سبائی تحریک کے یونٹ اور سیکٹر کے دفاتر ایرانی اور رومی دولت و وسائل کے سہارے پر کھل گئے۔ سرکاری گورنروں اور عمال کے خلاف شکایات کے انبار لگا دیے گئے، مسلمانوں کے روپ دھار کر یہودی گماشتوں نے منافقت اور فریب پر مبنی تحریک میں مسلمان نوجوانوں کو مرکزی کردار سونپا اور خود پس منظر میں رہتے ہوئے مدینہ منورہ میں سیاسی قوت کا مظاہرہ کیا اور امیر المؤمنین سے خلافت سے دستبردار ہونے کا مطالبہ کر دیا۔ امیر مجلس احرارِ اسلام کراچی مفتی عطاء الرحمٰن قریشی نے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ شرم و حیا کے پیکر سیدنا عثمان غنی رضی اللہ عنہ نے مدینہ منورہ میں سبائی دہشت گردوں سے مذاکرات میں انھیں لاجواب کر دیا تھا۔ آپ کے گھر کا محاصرہ کر لیا گیا، چالیس روز تک کھانا اور پانی بند کر دیا گیا اور ۱۸؍ ذی الحجہ کو انتہائی مظلومیت کی حالت میں شہید کر دیا گیا۔ ابو محمد عثمان احرار نے مسجد حسن میں فضائل و مناقب عثمان غنی رضی اللہ عنہ پر روشنی ڈالتے ہوئے کہا کہ سیدنا عثمان غنی رضی اللہ عنہ بہت بڑے تاجر تھے، آپ کی دولت اسلام اور مسلمانوں کی فلاح و بہبود و ترقی کے لیے وقف تھی یہودی پینے کے پانی کو فروخت کرتے تھے حضرت عثمان رضی اللہ عنہ نے کنواں خرید کر عامۃ الناس کے لیے وقف کر دیا تھا۔ دولت کی پرستش کرنے کا یہودی وقادیانی رویہ انسانی معاشرہ میں فتنہ و فساد کا سبب بنا ہوا ہے۔ سیدنا عثمان غنی رضی اللہ عنہ ۱۸؍ ذی الحجہ کو شہید کر دیے گئے اس روز جشن عیدِ غدیر اور جشن خلافت پر خوشیاں منانے والوں کا مکروہ طرزِ عمل صاف نظر آ رہا ہے۔ الیکٹرانک میڈیا اور پرنٹ میڈیا یہودی سرمایہ کے سامنے سرنگوں ہے۔ اور ۹۸ فیصد مسلمانوں کے حقوق کو پامال کر رہا ہے۔

۳۹ ویں سالانہ مجلسِ ذکرِ حسین رضی اللہ عنہ

ملتان (۱۰؍محرم ۱۴۳۴ھ، ۲۵؍نومبر ۲۰۱۲ء) دارِ بنی ہاشم میں منعقدہ ۳۹ ویں سالانہ مجلس ذکرِ حسین رضی اللہ عنہ سید محمد کفیل بخاری نے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ سیدنا حسین رضی اللہ عنہ کی مظلومانہ شہادت تاریخ کا انتہائی دردناک اور افسوس ناک سانحہ

ہے۔سیدنا حسین رضی اللہ عنہ مظلوم اور آپ کے قتل میں شریک تمام افراد بدترین ظالم اور بد بخت ہیں۔انہوں نے کہا کہ ہم اپنے اکابر کے مسلک پر ہیں اور اسی کو حق سمجھتے ہیں۔ ہمارا مسلک یہ ہے کہ سیدنا حسین بن علی رضی اللہ عنہما اپنے مؤقف میں حق پر ہیں۔سیدنا حسین بن علی رضی اللہ عنہما ہمارے ایمان کا حصہ ہیں جبکہ حادثۂ کربلا اور یزید تاریخ کا حصہ ہے۔اس کا شرائطِ ایمان سے کوئی تعلق نہیں۔امام اہلِ سنت حضرت مولانا سید ابومعاویہ ابوذر بخاری اور ابنِ امیر شریعت حضرت مولانا سید عطاء المحسن بخاری رحمہم اللہ نے ہمیں جو سبق پڑھایا اور جس راستے پر گامزن کیا وہ یہ ہے کہ قرآن وحدیث کا حکم ہے کہ تمام صحابہ سے محبت کی جائے، کسی کے بارے میں دل میں بغض نہ رکھا جائے۔صحابہ مجتہد ہیں کسی غیر صحابی کو ان کے اجتہاد پر تنقید کا حق نہیں۔ہم امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ کے مقلد ہیں۔امام اعظم رحمہ اللہ کی فقہ کے شارح حضرت ملا علی قاری رحمہ اللہ کے مسلک پر ہیں۔سید محمد کفیل بخاری نے کہا کہ خارجیوں، سبائیوں اور ناصبیوں، رافضیوں کی خواہش ہے کہ ہمارے دل سے سیدنا حسین، سیدنا علی، خاندانِ رسول، سیدنا معاویہ اور دیگر صحابہ رضی اللہ عنہم کی محبت نکال دی جائے۔ یہ کبھی نہیں ہوگا۔صحابہ قرآنی شخصیات ہیں۔اُن سے اللہ اور اس کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم محبت کرتے ہیں۔ہم اُن سے محبت کر کے ہی اللہ ورسول کو راضی کر سکتے ہیں۔مجلس ذکر حسین سے ابنِ ابوذر سید محمد معاویہ بخاری نے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ سیدنا حسین رضی اللہ عنہ کو دھوکہ دے کر مدینہ سے مکّہ اور مکّہ سے کربلا پہنچایا گیا۔ یہ اُن کے قتل کی سازش تھی جس کے پیچھے یہودانِ خیبر اور مجوسانِ فارس تھے۔سیدنا حسین رضی اللہ عنہ کو سیدنا عبداللہ بن عمر، سیدنا عبداللہ بن عباس، سیدنا عبداللہ بن جعفر، سیدنا محمد بن علی (بن حنفیہ) اور دیگر صحابہ ورشتہ داروں نے کوفہ جانے سے روکا۔لیکن تقدیر میں اُن کی شہادتِ عظمیٰ لکھی تھی جو پوری ہو کر رہی۔انہوں نے کہا کہ حادثۂ کربلا تاریخ کا افسوس ناک واقعہ ہے اس میں شک نہیں کہ سیدنا حسین کو ظلماً قتل کیا گیا۔لیکن حادثہ کے حوالے سے تاریخ میں متضاد روایات ہیں اور بہت رطب ویابس ہے۔سیدنا حسین رضی اللہ عنہ کی آخری تین شرطیں مقدمۂ کربلا کو سمجھنے کے لیے کافی ہیں۔

۱۔ میں جہاں سے آیا ہوں، وہاں واپس جانے دو

۲۔ مسلمانوں کی سرحدات پر بھیج دو جہاں میں جہاد میں شریک ہو جاؤں

۳۔ یزید کے پاس جانے دو، تاکہ میں اپنا ہاتھ اس کے ہاتھ میں دے دوں

سید محمد معاویہ بخاری نے کہا کہ آخری شرط کے بعد معاملہ واضح ہو جاتا ہے کہ سیدنا حسین رضی اللہ عنہ سازش کو سمجھ گئے اور تمام حالات اُن پر ظاہر ہو گئے۔اسی لیے آپ نے یزید کے پاس جانے کے لیے کہا اور یہ بھی فرمایا کہ میں تو اصلاح احوال کے لیے آیا تھا۔مجلس ذکر حسین رضی اللہ عنہ کے اختتام پر حضرت پیرجی سید عطاء المہیمن بخاری نے دعا کرائی اور مجلس بخیر وخوبی اختتام پذیر ہوئی۔

مجلس احرار اسلام پاکستان کی مرکزی مجلسِ عاملہ کا اجلاس

ملتان (۲۶ر نومبر) مجلس احرارِ اسلام پاکستان کی مرکزی مجلس عاملہ کا ایک ہنگامی اجلاس ۱۱ر محرم الحرام مطابق ۲۶ر نومبر بروز پیر بارہ بجے دوپہر حضرت امیر مرکزیہ سید عطاء المہیمن بخاری کی زیرِ صدارت دارِ بنی ہاشم ملتان میں منعقد ہوا، ایجنڈے کے مطابق ۱۲ر ربیع الاوّل ۱۴۳۴ھ کو چناب نگر میں منعقد ہونے والی سالانہ ''ختم نبوت کانفرنس اور جلوس'' کے اِبتدائی انتظامات کے حوالے سے تفصیلی گفتگو کے بعد طے پایا کہ جماعت کی مرکزی مجلس شوریٰ کا اجلاس ۲ر جنوری ۲۰۱۳ء بروز بدھ چناب نگر میں منعقد ہوگا جبکہ چناب نگر کانفرنس کی انتظامی کمیٹیوں کے نامزد ارکان کی ورکشاپ بھی ۳ر جنوری ۲۰۱۳ء بروز جمعرات جامع مسجد احرار چناب نگر میں منعقد ہوگی، اجلاس میں سید محمد کفیل بخاری، عبداللطیف خالد چیمہ، صوفی نذیر احمد، میاں محمد اویس، مولانا محمد مغیرہ، حافظ

محمد اسماعیل، قاری محمد اصغر عثمانی، حافظ محمد ضیاء اللہ، مولانا ابومُعاویہ محمد فقیر اللہ رحمانی، حاجی محمد اشرف تائب اور دیگر نے شرکت کی۔

قادیانی اکھنڈ بھارت کے خواب کی تکمیل چاہتے ہیں: سید کفیل بخاری

کراچی (سٹاف رپورٹر) قادیانی اور لاہوری مرزائی اکھنڈ بھارت کے خواب کی تکمیل چاہتے ہیں، مساجد، مدارس اور خانقاہوں کے خلاف آپریشن بین الاقوامی امریکی ایجنڈا ہے، جامعہ اشرف المدارس کے خلاف پولیس آپریشن قابلِ مذمت ہے۔ ان خیالات کا اظہار امیر مجلس احرارِ اسلام نے حج سے واپسی پر گفتگو کرتے ہوئے کیا۔ تحریک تحفظ ختمِ نبوت (شعبہ تبلیغ) مجلس احرارِ اسلام کراچی کے اعلامیہ کے مطابق مرکزی نائب امیر مجلس احرار اسلام پاکستان حج کی سعادت حاصل کر کے کراچی ائیر پورٹ آئے۔ احرار کارکنوں اور مفتی عطاء الرحمٰن قریشی نے سید محمد کفیل بخاری کا استقبال کیا اور حج کی مبارک باد دی اور پاکستان کی سلامی و ترقی اور خوشحالی کی دعا کی گئی۔ نائب امیر مجلس احرار سید کفیل بخاری نے کراچی سمیت ملک بھر میں بدامنی اور انتشار، لوٹ کھسوٹ پر تشویش کا اظہار کیا اور کہا کہ قادیانی اور لاہوری مرزائی امریکی سرپرستی میں اکھنڈ بھارت کے دیرینہ خواب کی تکمیل کے لیے سرگرم عمل ہیں۔ انہوں نے کہا کہ دارالعلوم کراچی آپریشن کے بعد اب جامعہ اشرف المدارس کے خلاف پولیس آپریشن قابلِ مذمّت ہے، عدالتی تحقیقات کرائی جائے اور سازشی عناصر کو بے نقاب کیا جائے، طالبانائزیشن کا شوشہ چھوڑ کر یہود و نصاریٰ کے ایجنٹ صہیونی یہودی اشارے پر جہادی سرگرمیوں کا خاتمہ چاہتے ہیں۔ جامعہ اشرف المدارس کے مہتمم حکیم محمد مظہر سے ٹیلی فون پر گفتگو اور پولیس گردی کی شدید مذمّت اور بھرپور تعاون کی یقین دہانی کرائی۔ (روزنامہ ''اسلام'' کراچی، ۲۷ر نومبر ۲۰۱۲ء)

قادیانی صدر کی نواسی کا قبولِ اسلام

دیوبند (۲۷ر نومبر) قادیانی جگہ جگہ دھوکہ دے کر اور جھوٹ بول کر مسلمانوں میں اپنی رشتہ داریاں قائم کرتے ہیں لیکن جب راز فاش ہوتا ہے تو مسلمانوں اور قادیانیوں میں علیحدگی ہو جاتی ہے اور قادیانی ذلیل ہو کر رہ جاتے ہیں۔ ان خیالات کا اظہار مولانا شاہ عالم گورکھپوری نائب ناظم کل ہند مجلس تحفظ ختمِ نبوت دارالعلوم دیوبند نے آج پریس کو جاری اپنے ایک بیان میں کیا۔ انہوں نے بتایا کہ حالیہ دنوں میں اسی طرح کا واقعہ آندھرا پردیش کے ضلع نظام آباد میں پیش آیا ہے جس میں قادیانیوں کے صدر حیدر علی نے دھوکہ دے کر اپنی نواسی کا سلمیٰ بیگم ولد شیخ امام عبدل کا نکاح ۱۳ر نومبر ۲۰۱۲ء بروز منگل صبح ۹ بجے مینڈھورہ (منڈل بالکنڈہ، ضلع نظام آباد) کے سید چھوٹا کریم سے کر دیا۔ نکاح کے بعد جب بارات واپس ہو رہی تھی تو مولانا ایوب قاسمی صدر مجلس تحفظ ختمِ نبوّت ضلع ورنگل نے ان کا تعاقب کر کے راستہ میں بس رکوائی اور لڑکے والوں کو بتلایا کہ یہ لڑکی قادیانی ہے، اس سے نکاح صحیح نہیں ہوا، لڑکے والوں نے کہا کہ ہمیں اس بات کا علم نہیں تھا، ہم سے غلطی ہو گئی۔ مولانا موصوف کی اطلاع پر مجلس تحفظ ختمِ نبوت ضلع نظام آباد کے نمائندوں نے لڑکی نوشا اور گھر کے ذمّہ داروں کو قادیانیت اور مرزائیت کی حقیقت سے واقف کرواتے ہوئے بتایا کہ ایک مسلمان لڑکے کا نکاح قادیانی لڑکی سے جائز نہیں ہے، کیونکہ وہ خارجِ اسلام ہے۔ نکاح صحیح ہونے کے لیے ضروری ہے کہ لڑکی قادیانیت سے تائب ہو کر مسلمان ہو، اس کے بعد پھر دوبارہ کے ذریعہ یہ رشتہ صحیح ہو سکتا ہے۔ اس لڑکی نے باؤنڈ پیپر پر قادیانیت سے براءت اور توبہ کے کلمات لکھ کر مجلس تحفظ ختمِ نبوت کے اراکین کے حوالے کر دیا۔ جس میں واضح لفظوں میں اقرار کیا کہ وہ مرزا غلام احمد قادیانی اور اس کی جماعت کو جھوٹا مکار تسلیم کرتی ہے اور آئندہ کبھی بھی جماعت قادیانیہ (احمدیہ) سے رابطہ نہیں رکھے گی۔ اگر جماعت احمدیہ میں گئی تو اس کا نکاح فسخ ہو جائے گا۔ نظام آباد مجلس کے صدر مفتی سعید احمد اور مولانا عمادالدین قاسمی نے امید ظاہر کی ہے کہ خاندان کے دیگر افراد بھی جلد ہی تائب ہو جائیں گے۔